

## شاویز اور احمدی نژاد نے امریکہ کو آڑے ہاتھوں لیا

حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ”کیا ایران کے پاس پُر امن مقاصد نیوکلیائی ٹیکنالوجی فروغ کرنے کا حق نہیں ہے“ شاویز نے کہا کہ بے شک (پُر امن مقاصد کے لئے نیوکلیائی ٹیکنالوجی فروغ کرنے کا) اس کا حق حاصل ہے۔ سربراہی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایران کے صدر ڈاکٹر احمدی نژاد نے کہا کہ ”زور زبردستی کرنے والی طاقتیں“ غریب ملکوں کی رقم اور جائیداد لوٹ رہی ہیں۔ احمدی نژاد نے کہا کہ وہ سمجھتی ہیں کہ دنیا کے ملکوں اور قوموں کو ان کا غلام ہونا چاہئے انھوں نے غلاموں کی سوداگری کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ”ہم جانتے ہیں کہ افریقہ اور لاطینی امریکہ کے استحصال زدہ اور مظلوم لوگوں کو کتنا جھیلنا پڑا ہے۔“

باجول۔ ویتیز ویلا اور ایران نے ۵۳ رکنی افریقی یونین کی سربراہ کانفرنس میں غلاموں کے طور پر افریقی شہریوں کی خرید و فروخت اور اس کے خلاف جدوجہد کی یاد دلاتے ہوئے تیسری دنیا کی آزادی کی جنگ کا ذکر کیا۔ ویتیز ویلا کے صدر ہیوگوشاویز نے کہا کہ ان کے ملک نے ”امریکی سامراجیہ“ کی زنجیریں توڑ دی ہیں۔

انھوں نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کے ملک نے ”امریکی سامراجیہ کے استحصال سے عاجز آ کر کہہ دیا کہ ’اب اور نہیں‘ ہم نے اپنی زنجیریں توڑ دی ہیں۔ ہم نے غیر ملکی دخل اندازی سے آزاد ویتیز ویلا کی تعمیر کی ہے۔“

ویتیز ویلا کے صدر نے ایران کے نیوکلیائی پروگرام کی

## لبنان پر اسرائیلی جارحانہ حملوں کے خلاف

### مولانا کلب جواد کی قیادت میں آصفی مسجد میں زبردست مظاہرہ

کرنے کے منصوبے کی نیت سے لبنان پر جاری حملے کے خلاف آصفی مسجد میں عظیم مظاہرے کی قیادت کرتے ہوئے قائد ملت مولانا کلب جواد صاحب نے کہی ہے۔

مولانا کلب جواد صاحب نے کہا کہ اسکول اور اسپتال مسمار کر دیئے گئے ہیں۔ یہ احتجاج صرف امریکہ اور اسرائیل کے خلاف ہی نہیں بلکہ ان مسلم ممالک کے خلاف بھی ہے جو امریکہ کی غلامی قبول کر کے خاموش بیٹھے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ حکومت



ہند کو بھی چاہئے کہ وہ اس کے خلاف آواز اٹھائے۔

مولانا نے کہا چونکہ لبنان پر یہ ظلم امریکہ کی پشت پناہی میں ہو رہا ہے لہذا امریکہ حمایتی افراد اور ادارے اسرائیل کے خلاف احتجاج و مظاہرے سے بھی کٹزار ہے ہیں۔

لکھنؤ۔ مسلمانوں کو پوری طرح تباہ و برباد کرنے کی سازش کے تحت دنیا کے دہشت گردوں کا سرغنہ امریکہ ہی مسلم ممالک پر حملے کر رہا ہے۔ اسی سازش کے تحت اپنی حمایت اسرائیل کو دے کر لبنان پر ناجائز حملے کو جائز قرار دے رہا ہے۔ جس سے اب تک کافی تعداد میں مسلمان مرد، بچے اور عورتیں شہید ہو چکے ہیں۔ چاہے وہ پاکستان میں شیعوں پر حملے ہوں یا عراق میں جاری جنگ سب میں امریکہ ہی کا ہاتھ ہے۔

پاکستان میں علامہ حسن ترابی کی شہادت بھی اسی کے اشارے پر ہوئی۔ عراق میں دہشت گردی کا کام امریکہ ہی انجام دے رہا ہے اور نام شیعہ سنی کا بدنام کر رہا ہے۔ یہ بات تنظیم پاسداران حسین اور نور ہدایت فاؤنڈیشن کی جانب سے امریکہ اور اسرائیل کی سازش کے تحت مسلمانوں کو تباہ و برباد